**SET-A**

Roll No.

| | | |
|---|---|---|
| S. No. of Question Paper | : | |
| Unique Paper Code | : | 72142802_OC |
| Name of the Paper | : | Urdu-B AECC/MIL |
| Name of the Course | : | Urdu |
| Semester | : | I |
| Duration | : | 3 Hours |
| Maximum Marks | : | 75 |

(Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.)

**نوٹ: کل چار سوالوں کے جواب دیجئے۔ پہلا سوال لازمی ہے۔**

ا۔ مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح کیجئے۔ 15

(الف)

’’گیدڑ کی موت آتی ہے تو شہر کی طرف بھاگتا ہے۔ ہماری جو شامت آئی تو ایک دن اپنے پڑوسی لالہ کرپاشنکر جی برہمچاری سے برسبیل تذکرہ کہہ بیٹھے: ’’لالہ جی امتحان کے دن قریب آتے جاتے ہیں، آپ سحر خیز ہیں، ذرا ہمیں بھی صبح جگا دیا کیجئے۔‘‘ وہ حضرت بھی معلوم ہوتا ہے نفلوں کے بھوکے بیٹھے تھے۔ دوسرے دن اٹھتے ہی انھوں نے ایشور کا نام لے کر ہمارے دروازے پر مکّہ بازی شروع کردی۔ کچھ دیر تک تو ہم سمجھے کہ عالم خواب ہے، ابھی سے کیا فکر، جاگیں گے تو لاحول پڑھ لیں گے۔ لیکن یہ گولہ باری لمحہ بہ لمحہ تیز ہوتی گئی۔ اور صاحب! جب کمرے کی چوبی دیواریں لرزنے لگیں، صراحی پر رکھا ہوا گلاس جل ترنگ کی طرح بجنے لگا اور دیوار پر لٹکا ہوا کیلنڈر پنڈولم کی طرح ہلنے لگا تو بیداری کا قائل ہونا ہی پڑا۔ مگر اب دروازہ ہے کہ لگاتار کھٹکھٹایا جا رہا ہے۔ میں کیا، میرے آباواجداد کی روحیں اور میری قسمت خوابیدہ تک جاگ اٹھی ہوگی۔‘‘

(ب)

خلق کہتی ہے جسے دل ترے دیوانے کا
ایک گوشہ ہے یہ دنیا اسی ویرانے کا
اک معمہ ہے سمجھنے کا نہ سمجھانے کا

زندگی کا ہے کو ایک خواب ہے دیوانے کا
مختصر قصۂ غم یہ ہے کہ دل رکھتا ہوں
راز کونین خلاصہ ہے اس افسانے کا
وحدت حسن کو جلوؤں کی یہ کثرت اے عشق
دل کے ہر ذرّے میں عالم ہے پری خانے کا
ہم نے چھانی ہیں بہت دیر وحرم کی گلیاں
کہیں پایا نہ ٹھکانا ترے دیوانے کا

۲۔ پطرس بخاری کے مضمون سویرے جو کل آنکھ میری کھلی کا خلاصہ لکھئے۔ 20

۳۔ حسرت موہانی کی غزل گوئی پر ایک مضمون لکھئے۔ 20

۴۔ سعادت حسن منٹو کی افسانہ نگاری کا تجزیہ کیجئے۔ 20

۵۔ اقبال کی نظم چاند اور تارے کا مرکزی خیال لکھیے۔ 20

۶۔ نثر کی قسمیں بیان کیجئے۔ اور مثالیں بھی دیجئے۔ 20